النصف (۲)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ

تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ
خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۹۲
تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ۹۲

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ
مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ
قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ
کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۹۳
اگر ہو تم سچے ۹۳

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف

الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
جھوٹی بات اس کے بعد بھی

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۹۴
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۹۴

وقف جبریل علیہ السلام

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا
کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ
دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۹۵
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۹۵

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے

لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ۹۶ۚ
اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ۹۶

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ
اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی) خود گواہ ہیں،

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ

مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہُوا اس میں
مل گیا اُسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ﴿٩٧﴾
کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿٩٨﴾
کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟
چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٩﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
(اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿١٠٠﴾
اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ؕ
اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسولؐ ۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور

هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٠١ ع
ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ۝١٠١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٠٢
مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ۝١٠٢

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا
اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسّی کو سب مل کر

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے، اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣
اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ۝١٠٣

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٤
بُرے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ۝١٠٤

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا
اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور اختلاف میں مُبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ	آچکے تھے اُن کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۱۰۵	جن کے لیے ہے عذاب عظیم ۱۰۵
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُھُمْ ۣ	سیاہ ہوں گے اُن کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اچھا! تم ہو جنھوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۱۰۶	سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ۱۰۶
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْھُھُمْ	رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ	سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں
ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ۱۰۷	اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۰۷
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْھَا	یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	تمھیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۱۰۸	کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ۱۰۸
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ ہے زمین میں؛ اور اللہ کے حضور
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۱۰۹ ؏ ۱۱ ۸ ۲	پیش ہوتے ہیں سب معاملات ۱۰۹
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ	تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ	تو ہوتا بہت بہتر اُن کے حق میں، ان میں سے تھوڑے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے۔
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫	اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی
ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	پائے جائیں گے الا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ	یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار اُن پر
الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا	ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب)، ایک جیسے اہلِ کتاب میں
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ	تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	بُرے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ	اس دُنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر، ایسے لوگوں کی
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کردے وہ اس کھیتی کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وہ تو خود اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنوں کے سوا نہیں اُٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا	نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾
هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا
لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا
بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٢ ٣
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ

مصیبت میں مُبتلا کرے تمہیں بھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہُوئے ہیں
اُن کے سینے ، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے
بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿١١٨﴾
یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
اپنی انگلیاں مارے غصّے کے ۔ کہہ دو ! جل مرو تم
اپنے غصّے میں ، بے شک اللہ خُوب جانتا ہے
اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿١١٩﴾
اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو بُرا لگتا ہے اُنہیں
اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر ۔
اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی ، بے شک اللہ
ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پُوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٢٠﴾
اور جب صُبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے ،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ	مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر ۔
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾	اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا، ہر بات سے باخبر تھا ﴿١٢١﴾
إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ	جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے
أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ	بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾	اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿١٢٢﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ	اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں
وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ	حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾	تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿١٢٣﴾
إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ	جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے
أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ	یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار
مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾	فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿١٢٤﴾
بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا	ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو
وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا	اور آپڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ	تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار
مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ الربع	فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿١٢٥﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ	اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے
النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾	جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا
(یہ مدد اس لیے تھی)، تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں،

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کر لے ان کی

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ
بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۳
بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی) ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ۜ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصّے کو
اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو ۔ اور اللہ
محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ﴿۱۳۴﴾
اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے اُن کو
اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
اپنے کیے پر جان بُوجھ کر ﴿۱۳۵﴾
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ اُن کا بخشش
ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
اور کیا ہی خُوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾
بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دَور
سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
کیا ہُوا انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾
یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ — اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ — بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ — اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ — ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا — (کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ — لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ — اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا — تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ — پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ — اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ — کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنّت میں (یوں ہی)
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ — حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ — جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ — ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ — اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ — پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۴ — اور تم نے اُسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ — اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا
لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول
تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
تو پھر جاؤ گے تم اُلٹے پاؤں ؟
اور جو پھرے گا اُلٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دُنیا میں،
دیتے ہیں ہم اس کو دُنیا میں ہی سے اور جو چاہے
بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی اُن کے ساتھ مل کر
بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انہیں اللہ کی راہ میں
اور نہ کمزوری دکھائی (دُشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾
اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دُعا:
اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾
کافروں پر ﴿١٤٧﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
سو عطا فرمایا اُن کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی

وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع ١٥
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿١٤٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اُٹھانے والے ﴿١٤٩﴾

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا

وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اُتاری اللہ نے اس بارے میں

سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
کوئی سند اور ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے ۔

وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾
اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ان ظالموں کا ﴿١٥١﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم اُن کو اللہ کے حکم سے ۔

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ
حتّٰی کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ
حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد

مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی ۔

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا
تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دُنیا کے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے ،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دُشمنوں کے سامنے سے

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ

عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں ۔ اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
جب تم منہ اُٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
کسی کی طرف اور رسُول اللہ پکار رہے تھے تم کو

فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ
تمہارے پیچھے سے ، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صُورت میں

لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پُوری طرح باخبر ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ
پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں) ، جو طاری ہو گئی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ
ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی ، گمان رکھتے تھے یہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ
اللہ کے بارے میں جھوٹے ، دورِ جاہلیت کے سے گمان ،

يَقُولُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا
لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ع ٦
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ (عمل دخل) ؟
کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔
چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
نہیں ظاہر کرتے تم پر، کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
اختیارات میں کچھ حصّہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔
کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿١٥٤﴾
بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،
جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے اُن کے
شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔
بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔
بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿١٥٥﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ	جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا	یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ	تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	(ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ؕ	اس کو حسرت (کا سبب) اُن کے دلوں میں ۔
وَاللّٰهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ؕ	حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے ۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾	اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ مُتُّمْ	اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾	کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ	اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
لَإِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾	بہر حال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ	تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو اُن کے حق میں
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا	اور مشورہ لیتے رہو اُن سے دین کے کام میں پھر جب
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾	بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ	مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	توکّل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ	اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ	اور جو کوئی خیانت کرے گا ، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا	قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	مانند اس شخص کے ہوسکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾	اور ٹھکانا ہو اس کا جہنّم جبکہ وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ	یہ (دو قسم کے) لوگ ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	کہ بھیجا ان میں ایک رسُول اُنہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ	جو پڑھ کر سُناتا ہے اُنہیں اللہ کی آیات
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ	اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے اُن کا اور تعلیم دیتا ہے اُن کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا	کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت ۔ اگرچہ تھے وہ

النصف

مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾	اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ	کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ	جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ	تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾	ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے
وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ	اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾
وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۖۚ	اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا	اور کہا گیا تھا اُن سے کہ آؤ جنگ کرو
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ	اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو اُنہوں نے کہا اگر
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ	ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔
هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ	یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے مُنہ سے
مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	ایسی باتیں جو نہیں ہیں اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾
اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا	جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری

مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ	تو نہ مارے جاتے ، تم کہو ! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	موت ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے اُن کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	ابھی نہیں پہنچے اُن کے پاس اُن کے پچھلوں میں سے ،
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے اُن کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ ۘ (وقف لازم)	اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ (ع)	اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا ، پکار پر اللہ اور رسول کی
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ (مع)	اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم ،
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	ان لوگوں کے لیے ، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ	اور تقویٰ اختیار کیا ، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	یہ وہ ہیں کہ کہا تھا اُن سے لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے اُن کا ایمان

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا
اور اُنہوں نے کہا! کافی ہے ہمارے لیے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو

اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ
اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں

فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
کفر (کی راہ) میں بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے

اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ
اللہ کو ذرا بھی، اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے

لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
ان کے لیے کوئی حصّہ آخرت میں

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ
ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾
اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے

اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ
کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوٓا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلٰى مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخِلُوا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
ع ۱۸ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ
وقف لازم قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ أَغْنِيَآءُ ۘ

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل وخوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾
نہیں ہے اللہ ایسا کہ چھوڑ دے مومنوں کو
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے
چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے
اُن کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾
بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ
النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

سو لکھے لیتے ہیں ہم، ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو
ناحق (بھی درج ہے،) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)
کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾
یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے،
تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔ ﴿۱۸۲﴾
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو
کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ
پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو
(آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول
مجھ سے پہلے، روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو
تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے اُن کو،
اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾
پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں
بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں
اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾
ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا
اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)
روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾
وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ
اور نہیں ہے دُنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا ﴿۱۸۵﴾
البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
اور البتہ سُنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تم نے صبر کیا اور تقوٰی اختیار کیا تو بے شک
یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾
اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو
لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اُس کو۔
تو پھینک دیا اُنہوں نے عہد کو پس پشت
اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے،
سو بہت ہی بُرا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾
ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے اُن کی ایسے کارناموں پر جو
نہیں کیے اُنہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
کہ وہ بچ گئے عذاب سے
بلکہ اُن کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ۱۹ ع ۱۰
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا
جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے، بیٹھے،

وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ
اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا
سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا
اے ہمارے رب! ہم نے سُنا ایک پکارنے والے کو

یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"

فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا
سو ایمان لے آئے ہم۔ اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اب بخش دے تو ہمارے گناہ

وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
اور دُور کر دے ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾
اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا
اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے

عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن

اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾
بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ
پس قبول فرمالی اُن کی دُعا ان کے رب نے

اَنِّیۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ
(اور جواب دیا) کہ بلا شُبہہ میں نہیں ضائع کرتا عمل

عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ
کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت

بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ
تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ
ہجرت کی، اور نکالے گئے اپنے گھروں سے

وَاُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِيۡلِیۡ وَقٰتَلُوۡا
اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی اُنہوں نے

وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ
اور شہید ہُوئے، ضرور کفارہ بناؤں گا میں

عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ
ان کی طرف سے (ان عملوں کو) اُن کے گناہوں کا

وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ
اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنّتوں میں،

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ
بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔

ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ
یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِی الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾
کافروں کی مُلکوں میں ﴿۱۹۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
پھر ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾
اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ
ان کے لیے ہیں جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾
وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾

الربع

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو

يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا

اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،

خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
جُھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور اور نہیں بیچتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے ہے اُن کا اجرِ خاص

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
بہت جلد چُکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور دشمنوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ

وَرَابِطُوْا ۟
اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو

ع ٢٠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿۲۰۰﴾

اٰیاتها ١٧٦ (٤) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ (٩٢) رکوعاتها ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ	پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا	اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ	بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ
تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ	سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی۔ بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿١﴾	ہے تم پر ہر وقت نگران ﴿١﴾
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا	اور دے دو یتیموں کو اُن کے مال اور مت بدلو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا	بُرے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو
اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ	اُن کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿٢﴾	بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ﴿٢﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى	اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کرسکو تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ	تو نکاح کرلو تم (اُن کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ	دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً	یہ کہ نہ عدل کرسکو گے تو بس ایک۔

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ
یا پھر (لونڈی) جو تمہاری ملک میں ہو یہ

اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ٣
زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ٣

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ
اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ
پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصّہ مہر کا

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ٤
از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ٤

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ
اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)،

الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا
جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران

وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ
اور کھلاؤ اُنہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ٥
اور سمجھاؤ اُنہیں بات اچھی ٥

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا
اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ

النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی

فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ
تو دے دو اُن کو مال اُن کے اور نہ کھاؤ اس مال کو

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں

یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ
بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو

غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ
آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (اُن کے مال سے)

وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ
اور جو ہو غریب تو اُسے چاہیے کہ کھائے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ
جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو اُن کو

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ
اُن کے مال تو گواہ بنا لو اُن پر

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ٦
اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ٦

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَاءِ
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ
نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ
لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا
خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ
فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ
ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾ ع ۱
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ
فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ

مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی ہے
حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
اور قریبی رشتہ دار، وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ ۔
یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ﴿۷﴾
اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
اور یتیم اور مسکین تو دو اُن کو بھی کچھ اس میں سے
اور کہو اُن سے معقول بات ﴿۸﴾
اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے اُنہیں اُن کے بارے میں
لہٰذا اُنہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ﴿۹﴾
بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ ۔
اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ﴿۱۰﴾
ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
تو اُن کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ
وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ
فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ
اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ
يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ
اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ
نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾
وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ
اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ
يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ

اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے، نصف (کل ترکے کا)۔
اور میت کے ماں باپ کے لیے، دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
چھٹا حصہ، ترکے میں سے اگر ہو میت کی اولاد۔
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے
پھر اگر ہوں میت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیت کے
جو کی ہو میت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میت پر ہو)۔
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱﴾
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیت کے
جو اُنہوں نے کی ہو یا (ادائیگی) قرض کے بعد (جو ان پر ہو)۔
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ
رَجُلٌ يُّوْرَثُ
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
آٹھواں حصّہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد
پُورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو
اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،
ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
اور ہو اُس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصّہ
پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ
تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پُورا کرنے
اس وصیّت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میّت پر ہو)
بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾
یہ حدیں (مقرّر کردہ) ہیں اللہ کی۔
اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسُول کی،
داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں
ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔
اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾
اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسُول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع ۲
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ
مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے،
ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں
اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ﴿۱۴﴾
اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے
تو گواہی لاؤ اُن پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے۔
پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں
حتّٰی کہ آجائے اُنہیں موت یا نکالے اللہ
ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿۱۵﴾
اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے
تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں
اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو اُن کا،
بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶﴾
درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو
کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں
جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ اُن کی۔
اور ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ﴿۱۷﴾
اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں
گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے
ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں

وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ
اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾
تیار کر رکھا ہے ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ، نہیں ہے جائز تمہارے لیے

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
کہ میراث بنالو تم عورتوں کو زبردستی ۔

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
اور نہ دباؤ ڈالو اُن پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ

مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اس کا جو دیا ہے تم نے ہی اُنہیں (بصورتِ مہر و میراث)

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
اِلّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا ۔

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى
پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ
کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
اس میں خیر کثیر ﴿۱۹﴾

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو

قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی ۔

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
کیا لوگے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿۲۰﴾

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ

اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾
اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ
اور نہ نکاح کرو تم اُن سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ
ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چُکا (سو ہو چُکا)۔

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ
بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی ، قابلِ نفرت کام ۔

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ۟﴿۲۲﴾ ع ۳
اور بہت ہی بُری راہ ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَبَنٰتُكُمۡ
حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ
اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ
اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ
اور وہ مائیں جنہوں نے دُودھ پلایا تمہیں

وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ
اور بہنیں تمہاری دُودھ شریک اور مائیں

نِسَآئِكُمۡ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىۡ
تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں

فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىۡ
تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے

دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ
تم مباشرت کر چکے ہو ، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ
ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)

وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ
اور بیویاں تمہارے اُن بیٹوں کی جو

مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ
تمہارے صُلب سے ہوں

وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ
اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ
مگر جو کچھ پہلے ہو چُکا (سو ہو چُکا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بے شک اللہ ہے

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ﴿۲۳﴾
معاف کرنے والا ، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾